# 72878 ـ لباس كے رنگ كے احكام

## سوال

حديث ميں وارد " المعصفر " لباس سے كيا مقصود كيا ہے، اور كيا سبزى مائل يا شوگرى لباس پہننا جائز ہے، اور كيا اس كى كراہت پر كوئى دليل پائى جاتى ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

لباس ميں اصل توا باحت پائى جاتى ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

وہ جس نے تمہارے ليے زمين كى تمام چيزوں كو پيدا كيا، پھر آسمان كى طرف قصد كيا اور ا نكو ٹھيك ٹھاك سات آسمان بنايا اور وہ ہر چيز كو جانتا ہے البقرۃ ( 29 ).

اور اللہ سبحانہ و تعالى نے ہم پر احسان كرتے ہوئے ہمارے زيب تن كرنے كے ليے لباس بھى بنايا، اسى كے متعلق اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اے آدم ( عليہ السلام ) كى اولاد ہم نے تمہارے ليے لباس پيدا كيا جو تمہارى شرمگاہوں كو بھى چھپاتا ہے، اور موجب زينت بھى ہے، اور تقوے كا لباس يہ اس سے بڑھ كر ہے، يہ اللہ تعالى كى نشانيوں ميں سے ہے تا كہ يہ لوگ ياد ركھيں الاعراف ( 26 ).

چنانچہ جو شخص بھى كسى مخصوص رنگ كا لباس حرام سمجھتا ہے اسے اس كى ظاہرى دليل دينا ہو گى.

دوم:

علماء كرام نے مردوں كے تين رنگ كے لباس ميں اختلاف كيا ہے:

1 ـ خالصتا سرخ رنگ جس ميں كوئى اور رنگ نہ ہو، ليكن جس سرخ رنگ ميں كوئى دوسرا رنگ ملا ہو تواس كے جائز ہونےميں علماء كا اتفاق ہے، اس كى تفصيل سوال نمبر ( 8341 ) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے.

2 ـ عصفر بوٹی كے رنگ سے رنگا ہوا لباس ( يہ معروف بوٹی ہے جس سے سرخ رنگ رنگا جاتا ہے ) ليكن عصفر بوٹی كے علاوہ سرخ رنگ ميں وہی اوپر والا مسئلہ ہے.

3 ـ زعفران سے رنگا ہوا كپڑا ( يہ پيلا اور زرد رنگ ديتا ہے ) ليكن زعفران كے علاوہ دوسرا زرد رنگ سے رنگا ہوا كپڑا اہل علم كے نزديك بالاتفاق جائز ہے.

معصفر بوٹی سے رنگے ہوئے كپڑے ميں اہل علم كے تين اقوال ہيں:

پہلا قول:

حرام ہے، يہ ظاہريہ كا قول ہے، اور ابن قيم رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختيار كيا ہے.

ا نكی دليل مسلم شريف كی درج ذيل حديث ہے:

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے مجھے معصفر سے رنگے ہوئے دو كپڑے پہنے ہوئے ديكھا تو فرمانے لگے:

يہ كفار كے كپڑوں ميں سے ہے تم اسے مت پہنو "

اور ايك روايت ميں ہے:

كيا تيری ماں نے تجھے يہ پہننے كا حكم ديا ہے ؟

تو ميں نے عرض كيا: ميں انہيں دھو لونگا ؟

تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

بلكہ انہيں جلا دو "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 2077 ).

اور مسلم ہی كی حديث ميں ہے:

علی رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے معصفر سے رنگے ہوئے كپڑے سے منع فرمايا "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 2078 ).

دوسرا قول:

مكروہ ہے.

احناف، مالكيہ كا مسلك يہی ہے، اور حنابلہ كے ہاں معتبر روايت بھی يہی ہے.

ان كا كہنا ہے: سابقہ نہی كراہت پر محمول ہے؛ كيونكہ براء بن عازب رضی اللہ تعالى عنہ سے ثابت ہے وہ بيان كرتے ہيں:

" ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو سرخ جوڑے ميں ديكھا "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 3551 ) صحيح مسلم حديث نمبر ( 2337 ).

تيسرا قول:

جائز ہے.

يہ شافعيہ كا مسلك ہے.

ديكھيں: المجموع ( 4 / 450 ) المغنى ( 2 / 299 ) تھذيب سنن ابى داود ( 11 / 117 ) حاشيۃ ابن عابدين ( 5 / 228 ).

راجح يہی معلوم ہوتا ہے ( واللہ اعلم ) كہ حرمت والا قول صحيح ہے يہی راجح ہے، اس ليے كہ اصل ميں نہی تحريم كے ليے ہے، اور رہا نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا سرخ رنگ كا جوڑا اور حلہ پہننا تو اس كا يہ معنى نہيں كہ اس كى سرخى معصفر كى بنا پر تھی، بلكہ وہ معصفركے علاوہ كسى اور چيز سے سرخ رنگا ہوا تھا.

ديكھيں: معالم السنن ( 4 / 179 ).

اور رہا مسئلہ زعفران سے رنگے ہوئے لباس كا تو اس ميں بھی اہل علم كے تين اقوال پائے جاتے ہيں:

ان ميں سے صحيح ترين قول شافعيہ كا قول ہے، اور حنابلہ كے ہاں ايك روايت ہے كہ مرد كے ليے زعفران سے رنگے ہوا لباس پہننا حرام ہے.

اس كى دليل انس رضى اللہ تعالى عنہ كى درج ذيل حديث ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ زعفران کپڑوں میں لگائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 5846 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2101 ).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

صحیح قول یہی ہے کہ مرد کے لیے عصفر سے رنگا ہوا لباس پہننا حرام ہے، اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا بھی " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع ( 2 / 218 ).

مزیدتفصیل کے لیے دیکھیں: التمهید ( 2 / 180 ) الانصاف ( 1 / 481 ) المحلی ( 4 / 76 ) المجموع ( 4 / 449 ) حاشیۃ ابن عابدین ( 5 / 228 ) المغنی ( 2 / 299 ).

سوم:

ان کے علاوہ باقی رنگ کا کپڑا پہننےمیں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں، اہل علم کے ہاں انہیں زیب تن کرنا جائز ہے، بلکہ اس پر ان کا اتفاق منقول ہے:

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سفید، سرخ زرد، سبز اور دھاری دار دوسرے رنگ کا کپڑا پہننا جائز ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور نہ ہی اسمیں کوئی کراہت ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع ( 4 / 337 ).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" فقہاء کا اتفاق ہے کہ سفید کپڑا پہنا مستحب ہے ..

فقہاء کرام کا معصفر اور زعفران کے علاوہ زرد رنگ کیے ہوئے لباس کو پہننے پر اتفاف ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ ( 6 / 132 - 136 ).

اسی طرح عورت کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ جو چاہے رنگ پہنے ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ لباس بےپردگی کا باعث نہ ہو ۔ اور جنہوں نے معصفر اور زعفران وغیرہ سے رنگے ہوئے کپڑے کی حرمت پر کلام کی ہے انہوں نے اسے

مردوں کے ساتھ مقید کیا ہے.

ابن عبد البر کہتے ہیں:

" لیکن عورتیں کے لیے معصفر سے رنگا ہوا تیز سرخ رنگ اور ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا پہننا کے جواز میں علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں...

المفدم تیز سرخ رنگ، اور المورد اس سے کم رنگ ہے، اور ممشق سرخ انجیر سے رنگ جاتا ہے " انتہی.

دیکھیں: التمھید ( 16 / 123 ).

خلاصہ:

سبزی مائل اور شوگری رنگ کا لباس پہننا جائز ہے، اور اس کی حرمت میں کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر ا سکا یہ رنگ معصفر یا زعفران کی بنا پر ہو تو پھر یہ صرف مردوں کے لیے پہننا حرام ہوگا، اہل علم کے اقوال میں سے راجح یہی ہے.

واللہ اعلم .